المرأة کالقاضی فی حقہا۔" عورت اس معاملہ میں خود فیصلہ کرسکتی ہے اس حالت میں اگر شوہر طلاق کا منکر ہو اس لئے میں سمجھتا ہوں طلاق دینے کے وقت گواہوں کی موجودگی لازم قرار نہ پائے گی، اور رسالہ کے آخر میں تین طلاق کے مشہور مسئلہ کو بھی بیان کیا ہے لیکن ان مباحث کو بھی دیکھ کر تشنگی محسوس ہوتی ہے بہرکیف یہ کوشش قابل قدر ہے اور امید ہے کہ علمی حلقوں میں اس کی پذیرائی ہوگی۔

فرقہ وارانہ فسادات اور مسلمان

از مولانا جمیل احمد نذیری مبارکپوری، تقطیع متوسط ضخامت ۵۶ صفحات

قیمت دو روپیہ، پتہ مکتبہ الیدردار العلوم فاروقیہ کاکوری۔ لکھنؤ یوپی۔

برصغیر ہند کی سب سے بڑی بدنصیبی یہی ہے کہ آزادی کی پہلی کرن کے ساتھ فرقہ پرستی کی دیرینہ بنیاد ونسبتہً عظیم ہولناک فسادات کی جو ابتدا ہوئی تھی وہ آج بھی خطرناک صورت اختیار کرچکی ہے۔

ان ہی واضح حقیقتوں کی طرف جناب مولانا جمیل احمد نذیری صاحب نے نشاندہی کی ہے، زیر تبصرہ کتابچہ ہمارے خیال میں وقت کی اہم ضرورت کی تکمیل ہے جس کا مقصد ہے کہ مسلمان بیدار ہوں اور قائدین ملت اپنی ذمہ داریوں کی طرف متوجہ ہوں اور علماء بھی اپنی شرعی ذمہ داریوں کو پورا کریں جو بحیثیت ایک رہنما ان پر عائد ہوتی ہیں، عوام کو خود اس طرح کے حالات کا جائزہ لینا چاہئے کہ برادران وطن ان کے قریب آکر موانست وہمدردی حاصل کرسکیں لیکن یہ باتیں انتہائی دکھ کی ہیں عام طور پر مسلمان سیاسی بصیرت سے عاری ہونے کی بنا پر اپنے لئے صحیح راہ کی بھی پہچان نہیں کر پاتے۔

دراصل بات یہ ہے کہ فسادات عام طور پر جہاں پر بھی رونما ہوئے جہاں اس

میں فرقہ پرستی کی لعنت شامل ہوتی ہے اس کے ساتھ عام طور پر اس کی بنیاد اگرچہ مقامی حالات وواقعات ہوتے ہیں۔ لیکن اس کے ساتھ بے بنیاد خبروں کی بنا پر بھی بڑے بڑے فساد جنم لے لیتے ہیں، اس لئے ارباب حکومت کو اِس بات کا جائزہ لینا چاہیئے۔ فرقہ وارانہ فسادات کی اصل بنیاد کیا ہے؟ میں سمجھتا ہوں اس کی اصل وجہ ہمارا نصابِ تعلیم ہے جو کہ اسکول میں بچے کو شروع ہی سے گمراہی کے راستے پر ڈال دیتا ہے اس لئے ضروری ہے اس کا بھرپور جائزہ لیا جائے۔

نذیری صاحب نے بہت خوبصورتی کے ساتھ ان تمام اسباب کا جائزہ لیا ہے جو ہماری زندگی میں پیش آتے ہیں اور مختلف طریقوں سے ان تمام مسائل کے حل کی طرف دلائی ہے جو ان فسادات کے سدِّباب کے لئے ضروری ہے۔

زیرِ نظر کتاب نذیری صاحب کی ایک قابلِ قدر کوشش ہے اسلئے کتابچہ قابلِ مطالعہ ہے۔ آٹھویں لوک سبھا کے نئے ہمارے جواں سال وزیر اعظم راجیو گاندھی سے ہمیں پوری امید ہے کہ وہ اکیسویں صدی کے نئے ہندوستان کی تعمیر ان بنیادوں پر کریں گے جس میں ایک مدت سے پھیلی ہوئی فرقہ پرستی کا سدِّباب ہوگا اور پھر ہم ایک نئے دور کا آغاز دیکھ سکیں۔

(م ۔ س ۔ ظ ۔ ف ۔ ر)

استدراک

راقم الحروف کسی رسالہ یا اخبار میں اپنا کوئی مضمون بغرض اشاعت بھیجتا ہے تو مضمون کی پیشانی پر یہ نوٹ ضرور لکھ دیتا ہے "کاتب صاحب میرے املا اور رسم الخط کی پابندی کریں"۔ کاتب حضرات کافی حد تک اس کا خیال رکھتے ہیں لیکن پھر بھی اس کی خلاف ورزی ہو ہی جاتی ہے۔ اور اس کا سبب ہے کچھ تو پرانی عادت اور کچھ کم علمی اور کچھ جدت پسندی۔ اور تصحیح کا تو اخبارات و